خدا کی صورت (کلسیوں 1:15)

ایک تصویر حقیقت کی نقل ہو سکتی ہے (جیسے ایک فوٹو، ہولوگرام، یا مجسمہ)، یا پھر کچھ خیالی (جیسے ایک تصویر یا خاکہ)۔ لیکن بائبل میں "صورت" کا تصور اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔

خدا نے آدم اور حوا کو اپنی صورت پر بنایا (پیدائش 1:27)، اور آدم نے اپنے بیٹے کو اپنی صورت پر پیدا کیا (پیدائش 5:3)۔ یہ محض نقول یا خیالی شبیہیں نہیں تھے، بلکہ جسمانی، نفسیاتی اور معاشرتی مشابہتیں تھیں۔

پولس کہتا ہے کہ رسومی شریعت ایک سایہ تھی، "چیزوں کی اصلی صورت نہیں" (عبرانیوں 10:1)، یعنی "صورت = حقیقت"۔

اب سوال یہ ہے: کیا یسوع خدا کی طرح تھا، یا خدا کے برابر تھا؟ اس نے بارہا اپنے لیے الٰہی نام "میں ہوں" استعمال کیا، اور صاف فرمایا: "میں اور باپ ایک ہیں" (یوحنا 10:30)؛ "جس نے مجھے دیکھا، اس نے باپ کو دیکھا" (یوحنا 14:9)۔

(کلسیوں 1:15) پہلوٹھا

پہلوٹھا" کے معنی ہیں پہلا پیدا ہونے والا۔ اس لیے کچھ لوگ سکھاتے ہیں کہ یسوع خدا کی پہلی مخلوق تھا (کلسیوں 1:15)۔ لیکن جیسے "صورت" کے مفہوم میں وسعت ہے، ویسے ہی "پہلوٹھے" کا مطلب بھی وسیع ہے۔

اسحاق، اسماعیل کے بجائے پہلوٹھا کہلایا؛ یعقوب، عیسو کے بجائے؛ یوسف، روبین کے بجائے؛ اور داؤد، الیاب کے بجائے (زبور 89:27)۔ وہ سب پہلوٹھے کہلائے کیونکہ انہیں اپنے بھائیوں پر برتری حاصل تھی، نہ کہ وہ پہلے پیدا ہوئے تھے۔

پولس کلسیوں میں اسی برتری کا ذکر کرتا ہے۔ کسی شک کو دور کرنے کے لیے وہ یسوع کو دو الٰہی صفات دیتا ہے: ساری مخلوقات کی پیدائش (کلسیوں 1:16؛ یسعیاہ 45:18) اور ان کی بقا (کلسیوں 1:17؛ زبور 119:91)۔

کلیسیا کا سر (کلسیوں 1:18)

بھی ہوتا ہے، کیونکہ "سر" کا محاورتی مطلب "principal" یا "chief" کا مطلب "head" کچھ زبانوں میں (جیسے انگریزی یا کاتالان) ہی "قائد" یا "حاکم" ہے۔ یہی مفہوم عبرانی میں بھی پایا جاتا ہے۔ مثلاً "وہ اپنے لیے ایک سر مقرر کریں گے" (ہوسیع 1:11) کو "وہ اپنے لیے ایک رہنما مقرر کریں گے" ترجمہ کیا گیا ہے۔

پولس بھی یہی مفہوم لیتا ہے جب وہ یہ لقب مسیح پر لاگو کرتا ہے۔

: لیکن پولس اس میں ایک مزید استعارہ شامل کرتا ہے: اگر مسیح سر ہے، تو ہم—یعنی کلیسیا—بدن ہیں۔ اس خیال سے یہ نکالتے ہیں کہ

ہم سب ضروری ہیں (1 کرنتھیوں 12:15)

ہر کسی کا اپنا کام ہے (1 کرنتھیوں 12:17)

ہم کسی کو حقیر نہیں جان سکتے (1 کرنتھیوں 12:21)

کوئی "کمتر" ایماندار نہیں (1 کرنتھیوں 12:22-24)

ہم ایک دوسرے کی دیکھ بھال کرتے ہیں (1 کرنتھیوں 12:25-26)

ابتدا (کلسیوں 1:18)

لفظ "ابتدا" یونانی "ἀρχή" (archē) سے آیا ہے، جس کے معنی ہیں ابتدا، ماخذ، اولین سبب یا اصول؛ لیکن سیاق کے لحاظ سے یہ حاکم، قوت، یا اختیار کے معنوں میں بھی آتا ہے۔

مسیح پر اس لفظ کا اطلاق ان تمام معنوں میں درست ہے۔ وہ ہر شے کی ابتدا ہے [خدا کی صورت]، ہر چیز کا سبب [پہلوٹھا]، اور اعلیٰ حاکم [کلیسیا کا سر]۔ یہی سب اسے سب پر برتری دیتا ہے۔

پولس یہاں ایک نیا لقب شامل کرتا ہے: "مردوں میں سے پہلوٹھا"۔ اگرچہ یسوع پہلا جی اٹھنے والا نہیں تھا (موسیٰ پہلے جی اُٹھا)، مگر اس کی موت پر فتح ہی گناہ پر فتح اور ہمیں اپنی صورت میں نئے سرے سے پیدا کرنے کی قدرت ظاہر کرتی ہے۔

صلح کرانے والا (کلسیوں 1:19-20)

جو کچھ یسوع نے کیا، اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اسے ہر چیز میں پہلا مقام ملا۔ پولس کے مطابق، "خدا کو پسند آیا کہ اپنی پوری معموری اسی میں بسائے" (کلسیوں 1:19)۔ یعنی یسوع پوری طرح خدا بھی تھا اور انسان بھی۔ "ہم نے اُس کا جلال دیکھا، جو فضل اور سچائی سے معمور تھا" (یوحنا 1:14)۔

اپنی موت اور قیامت کے ذریعے یسوع نے انسانیت کو خدا کے ساتھ صلح کرانے کی سب شرائط پوری کیں (کلسیوں 1:20)۔

ہم سمجھ سکتے ہیں کہ اُس نے "زمین کی چیزوں" کو خدا سے ملا لیا۔ مگر آسمانی چیزوں کو کیسے؟

پوری کائنات نے اب برائی کی اصل فطرت کو واضح طور پر دیکھ لیا ہے۔ اس طرح خدا کا کردار آسمان اور زمین دونوں میں سرخرو ہوا ہے۔